

بچے کا نام "عمل" رکھنا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3085

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1446ھ / 20 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عمل نام کے کیا معنی ہیں، کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"عمل" کا معنی ہے: "کام، ہنر، تعمیل، کاروائی، معمول وغیرہ" لہذا یہ نام رکھنے میں حرج نہیں ہے، البتہ! سلف صالحین سے یہ نام منقول نہیں ہے، لہذا بہتر یہ ہے کہ اس کے بجائے اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگان دین رَضَوَانِ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنِ نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "عمل: کام۔۔۔ تعمیل، کاروائی، برتاؤ، استعمال، عادت، معمول، قاعدہ، اثر، تاثیر، حکومت،

الْح۔" (فیروز اللغات، ص 958، فیروز سنز، لاہور)

عمل کے معنی "لسان العرب" میں یوں بیان کئے گئے ہیں: "والعمل: المهنة والفعل، والجمع أعمال"

ترجمہ: اور عمل مشغلہ اور کام کو کہتے ہیں اور اس کی جمع اعمال ہے۔ (لسان العرب، ج 11، ص 475، دارصادر، بیروت)

القاموس الوحید میں ہے "العمل: ارادی فعل، کام، ہنر، مشغلہ۔۔۔ الْح" (القاموس الوحید، ص 1127، ادارہ اسلامیات،

لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذکر فسماه محمدًا حبالي وتبرک باسمي کان هو و مولودہ فی الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموا بخياركم“ ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2329، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

<https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam>

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net